



سینما کا مستقبل ڈیجیٹل - وگا : اوپن فورم مباحثے میں اظہار خیال

Posted On: 27 NOV 2017 7:53PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 27 نومبر۔ ندوستان کو بی 48 بین الاقوامی فلمی میلے میں اوپن فورم کے آخری اجلاس میں بحث کا موضوع ” ڈیجیٹل انقلاب...سینما کا بدلنا - وچ۔ر۔“ تھا۔ اکیڈمی آف موشن پکچر آرٹس اینڈ سائنسز کے رکن اجول نرگڈکر، ریڈیو ایف ٹی آئی آئی پُنے کے سربراہ سنجے چندیکر، انٹرٹینمنٹ سوسائٹی آف گوا کے وائس چیئرمین راجندر تالک اور محقق اور فلمی نقاد ایم اے راگھویندرن نے مباحثے میں شرکت کی۔ انڈین ڈاکومینٹری پروڈیوسرز ایسوسی ایشن کے سربراہ مائک پانڈے نے اجلاس کی نظام کے فرائض انجام دیے۔

سینما میں ڈیجیٹل انقلاب کے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے جناب اجول نرگڈکر نے کہا کہ ”میں نے 2008 میں سینما کیلئے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی استعمال کرنا شروع کیا تھا، اب ڈیجیٹل انقلاب نے کئی تبدیلیاں رونما کی ہیں۔ اس لئے بہت جلد ائی الٹرا ڈیفینیشن‘ ندوستان میں ایک حقیقت بن جائے گا۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی حقیقت میں حیرت انگیز ہے لیکن ذخیرہ کرنے کی صلاحیت اور مدت کے سلسلے میں ابھی مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

ریڈیو ایف ٹی آئی آئی پُنے کے سربراہ سنجے چندیکر نے کہا کہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے ہر کسی کو اُڑنے کے لئے پنکھ فراہم کرائی ہے۔ استعمال کرنے والے کے لئے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی زیادہ متبادل فراہم کر رہی ہے۔ ساؤنڈ کی صنعت کے معاملے میں مسئلہ یہ ہے کہ ساؤنڈ انجینئر اس بات سے یقین نہیں رکھتے کہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے وہ کس قدر فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اسی وجہ سے آڈیو آپٹیکل اور ڈیجیٹل دونوں شکلوں میں موجود ہے۔

انٹرٹینمنٹ سوسائٹی آف گوا (ای ایس جی) کے مستقبل کے پروجیکٹوں کے بارے میں راجندر تالک نے بتایا کہ فلم فیسٹول کے لئے نیا انٹی گریٹڈ کمپلیکس 2019 میں تیار ہو جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ای ایس جی ٹیکنالوجی سے چلنے والے مزید کئی پروجیکٹ لائے گی۔ فلمی نقاد جناب ایم اے راگھویندرن نے بھی سینما میں ڈیجیٹل انقلاب کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔



آئی ڈی پی اے کے سربراہ مائک پانڈے نے یہ کہتے ہوئے اجلاس کا اختتام کیا کہ ”ہر کوئی جوش و جذبہ کا دلدادہ ہے، اسی وجہ سے ٹیکنالوجی پر مبنی فلمیں اچھا کاروبار کر رہی ہیں۔“

(م - ن - اگ - ق ر)

(27-11-2017)

U-5975

(Release ID: 1511050) Visitor Counter : 4

